بسم اللہ الرحمن الرحیم

نماز میں کبھی ایک پاؤں پر اور کبھی دوسرے پاؤں پر وزن ڈالنا کیسا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

نماز کے قیام کی حالت میں اگر کوئی شخص مسلسل ایک ہی پاؤں پر وزن رکھنے کے بجائے کبھی دائیں پاؤں پر اور کبھی بائیں پاؤں پر اپنا وزن منتقل کرتا رہے، تاکہ دونوں پاؤں پر باری باری وزن پڑتا رہے، ایسا کرنا شرعاً کیسا ہے؟

جواب

نماز کے قیام میں مسلسل اور پے درپے دائیں بائیں جھومنا یا ایک طرف سے دوسری طرف حرکت کرتے رہنا مکروہ و ناپسندیدہ ہے، اس سے بچنا چاہئے، لیکن اس کے باوجود نماز ہو جائے گی۔ البتہ تراوُح یعنی کبھی ایک پاؤں پر زور دینا اور کبھی دوسرے پر، یہ جائز بلکہ سنتِ مستحبہ ہے۔

فتاوی عالمگیری میں ہے: ”ویکرہ التمایل علی یمناہ مرۃ وعلی یسراہ أخری. کذافي الذخیرۃ“ ترجمہ: نماز میں دائیں طرف اور پھر بائیں طرف جھکنا مکروہ ہے، جیساکہ ذخیرہ میں ہے۔ (فتاوی عالمگیری، کتاب الصلاۃ، جلد 1، صفحہ 108، دارالفکر، بیروت)

اس کے تحت امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں: ”قولہ: "ویکرہ التمایل علی یمناہ مرۃ وعلی یسراہ أخری..." :أي بتوال وتواتر کما ھو عادۃ الیھود وقد نھی عنہ النبي صلی اللہ تعالی علیہ وسلم وأما التراوح بین القدمین وھو أن یکون إعتمادہ ساعۃ علی الیمنی أکثر وأخری علی الیسری فھذا من السنۃ حققہ العلامۃ ابن أمیر الحاج“

ترجمہ: (ہندیہ کا قول کہ نماز میں دائیں طرف پھر بائیں طرف جھکنا مکروہ ہے) اس سے مراد ہے کہ پے درپے لگاتار دائیں بائیں جھکنا (یعنی جھومنا) مکروہ ہے جیساکہ یہود کی عادت ہے اور نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے اس سے منع فرمایا، اور بہر حال دونوں قدموں کے مابین تراوح یعنی اکثر دائیں قدم پر زور دے کر ایک گھڑی جھکے رہنا اور کبھی بائیں قدم پر تو یہ سنت ہے، علامہ ابن امیر الحاج نے اس کی تحقیق کی ہے۔ (التعلیقات الرضویۃ علی الفتاوی الھندیۃ، کتاب الصلاۃ، صفحہ 40، مکتبہ اشاعۃ الاسلام، لاہور)

بہار شریعت میں ہے: ”داہنے بائیں جھومنا مکروہ ہے اور تراوح یعنی کبھی ایک پاؤں پر زور دیا کبھی دوسرے پر یہ سُنّت ہے۔ (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 634، مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد شفیق عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5386

تاریخ اجراء: 02 ربیع الاول 1448ھ/16 اگست 2026ء